بسم اللہ الرحمن الرحیم

کون ہے یہ دیوانہ کس کا ہے یہ دیوانہ، حشر میں بھی کہتا ہے جانا ہے مدینے میں، اس شعر کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا یہ شعر پڑھنا درست ہے

"کون ہے یہ دیوانہ کس کا ہے یہ دیوانہ۔۔۔۔۔۔ حشر میں بھی کہتا ہے جانا ہے مدینے میں"

جواب

شرعی اعتبار سے اس کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ دراصل یہ مصرع عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور شوقِ مدینہ کے بھرپور جذباتی اظہار پر مشتمل ہے۔ اس میں شاعر تعجب اور حیرت کے انداز میں کہتا ہے کہ وہ شخص کون ہوگا جو قیامت کے ہولناک مرحلے میں بھی مدینے کی حاضری ہی کا خواہاں ہوگا؟ یقیناً یہ کوئی عام شخص نہیں ہوگا بلکہ پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا دیوانہ ہوگا کہ جو اُن کی محبت کی وجہ سے ہی آخرت میں بھی مدینے جانے کی خواہش کر رہا ہوگا۔ اس شعر میں آخرت سے متعلق کسی حقیقی معاملے کی خبر دینا مقصد نہیں، بلکہ یہ محض تخیل، **جذباتی کیفیت اور ادبی اسلوب** ہے جو شاعری میں محبت اور وارفتگی کو خوبصورت انداز سے ظاہر کرنے کے لیے اختیار کیا جاتا ہے۔ اہل سنت وجماعت کے اکابر بزرگان دین کے اشعار میں بھی کچھ اسی انداز سے مدینے کی محبت کو مبالغے کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، جیساکہ خلیفہ اعلیٰ حضرت، مولانا محمد جمیل الرحمن قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے نعتیہ دیوان "قبالۂ بخشش" میں فرماتے ہیں:

کوئی جائے گا دوزخ کو کوئی جنت میں جائے گا

مدینے کی طرف دوڑے گا دیوانہ محمد کا

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1008

تاریخ اجراء: 16 جمادی الاخری 1447ھ/08 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net